Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ نمبر ۳۶ | منگل ۱۵ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۱۲ صلح ۱۳۶۱ھش، ۱۲ جنوری ۱۹۸۲ء

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۷ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

کل شام حضور کو ضعف کی تکلیف ہو گئی تھی۔ آج صبح طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت رات سے خراب ہے بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کو برکتوں اور فضلوں سے معمور لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

تعلیمی میدان میں اپنا جذبہ تیز کر کے ساری دنیا سے آگے نکل جاؤ

احمدیہ بک ڈپو دنیا کی بہترین بک شاپ سے بھی اچھی ہو گی۔ انشاء اللہ

اس کا مقصد یہ بھی ہے کہ ساری کتابیں ایک جگہ سے مل جائیں اور غیر ضروری کتابوں پر رقم ضائع نہ ہو۔

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز دوسرے اجلاس سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(قسط نمبر ۵)

ربوہ: ۲۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز، دوسرے اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے تعلیمی منصوبہ اور احمدیہ بک ڈپو کے بارے میں اظہارِ خیال فرمایا۔ تعلیمی منصوبے کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ جب تک ہم علم کے میدان میں ترقی یافتہ دنیا کو شکست نہیں دے دیتے ہم اپنے دین کو غالب نہیں کر سکتے۔

تعلیمی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ پچھلے سال کے دوروں میں بھی اور اس کے علاوہ بھی میں احباب جماعت کو اس بارے میں تلقین کرتا رہا ہوں کہ اس وقت مہذب دنیا علم کے میدان میں بہت آگے نکل گئی ہے۔ لیکن وہ ہیں مفلوج۔ وہ اس طرح کہ علم کی ترقی کے جو چار میدان ہیں ان میں سے صرف دو میدانوں میں وہ آگے نکلے ہیں یعنی ذہنی اور جسمانی ترقی اور مادی علوم کے میدانوں میں یہ آگے نکل گئے ہیں لیکن اخلاقی اور روحانی علوم کا تو انہیں سرے سے پتہ ہی کچھ نہیں۔ اس لئے میں ان کو مفلوج کہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا لیکن میں اپنی جماعت کو بھی یہ کہتا ہوں کہ جب تک ہم علم کے میدان میں انہیں شکست نہیں دیں گے ہم اپنے دین کو غالب نہیں کر سکتے۔

. . . . . انشاء اللہ۔ اس پر احباب جماعت نے نعرے لگائے۔ حضور نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اس سلسلے میں ہم وظائف دے رہے ہیں۔ نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والوں کو تمغے دے رہے ہیں اور ہم نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ ہم کو جہاں بھی جینئس ملے گا، چاہے ہمیں اپنی جائیدادیں بیچنی پڑیں، ہم اس کو ضرور سنبھالیں گے۔ حضور نے دو سال کے عرصے میں یعنی جب سے یہ تعلیمی منصوبہ شروع ہوا ہے انعامی تمغوں کے اعداد و شمار بتاتے ہوئے فرمایا کہ ۲ سال میں ۳۲ ذہین طلباء و طالبات نے تمغے حاصل کئے ہیں جن میں بڑی تعداد اوّل آنے والوں کی ہے۔ اس سے کم دوم آنے والوں کی ہے اور اس سے بھی کم سوم آنے والوں کی ہے۔ حضور نے اس تعداد کے بارے میں فرمایا یہ ابھی کم ہے۔ تیز کرو اپنے جذبے کو اور آگے نکلو سب سے۔

احمدیہ بک ڈپو

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی سلسلہ میں تعمیر ہونے والی ایک نئی عمارت اور ایک نئے ادارے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قادیان میں احمدیہ بک ڈپو قائم تھا۔ پھر حالات بدلے اور ہم سب کچھ چھوڑ آئے، اپنی کتابیں بھی چھوڑ آئے۔ پھر وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بعض غلط کتابیں بھی چھپ گئیں۔ بعض اچھی کتابیں دستیاب نہ رہیں۔ یہ ایسی کتابیں تھیں جو موجود رہنی چاہئیں تھیں۔ اگر ایک بچہ کہے کہ میں نے قرآن کریم کی تفسیر لینی ہے اور دکاندار کہے کہ موجود نہیں تو یہ بات کسی طرح سے مناسب نہیں۔ حضور نے کتابوں کی بلیک مارکیٹ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں دکانداروں سے معذرت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ یہ ہوتا رہا ہے کہ مثلاً تفسیرِ صغیر چھپی تو اس کے دو دو سو نسخے خرید لئے اور چھپا کر رکھ لی۔ جب مارکیٹ میں ختم ہو گئی تو ایک نسخہ جس کی قیمت اس وقت تیس چالیس روپے تھی وہ کسی نے سو روپے میں بیچا کسی نے دو سو میں بیچا۔ حضور انور نے اس طریق پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا جماعت کو جو اخلاص ہے اور کتابوں کی صورت میں ان کی جو روحانی ضرورت ہے اس کو ہم نے بلیک نہیں ہونے دینا۔ اس مقصد کے لئے احمدیہ بک ڈپو قائم کیا گیا ہے جس کی عمارت باہر سے بھی اور اندر سے بھی بڑی خوبصورت ہے اور اس میں کتابیں رکھنے کی بڑی جگہ ہے۔ فی الحال اس کے پہلے حصے میں بارہ چودہ ہزار کتب رکھی گئی ہیں۔ اگلے جلسے تک اس میں پچاس ساٹھ ہزار کتب رکھ دی جائیں گی۔ اور وہ ہر کتاب جو آپ کی ضرورت ہے آپ کو مل جائے گی۔ اور وقت ضائع کئے بغیر آپ کو مل جائے گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی طباعت و فروخت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم قرآن کریم کی طباعت سے ایک دھیلہ بھی منافع حاصل کرنا نہیں چاہتے۔ ہمارے دل میں تو صرف یہ تڑپ ہے کہ ہماری آنے والی نسلیں قرآن کریم سے محروم نہ رہیں۔ اس لئے ہم قرآن کریم چھاپ کر بہت کم ہدیہ پر احباب کو مہیا کرتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ بہرحال اب احمدیہ بک ڈپو قائم ہو گیا اور ہماری ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ اب آپ جائیں اور بک ڈپو سے کتابیں خریدیں حضور نے فرمایا کہ ابھی اس کی ابتدا ہے۔ یہ میری نگرانی میں ہے۔ اور میری ذاتی دلچسپی اس میں ہے۔ حضور نے فرمایا ہماری کوشش ہے کہ یہ دنیا کی بہترین بک شاپ سے بھی اچھی ہو۔ انشاء اللہ۔ حضور نے مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے ساتھ کتابوں کی بڑی بڑی دکانیں کھلی ہیں۔ ان میں دستور یہ ہے کہ کتابیں کھلی رکھی ہیں۔ خریدنے والا کتاب اٹھاتا ہے اور دور سے دکھا کر لے جاتا ہے۔ دکاندار گاہک کا نام اور کتاب کا نام دور سے ہی دیکھ کر نوٹ کر لیتا ہے اور بل خریدار کو بھیج دیتا ہے۔ اور اس طرح سے گاہک کا وقت ضائع نہیں ہوتا۔

حضور نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم بھی یہ دکھائیں گے کہ گاہک کو ایک سیکنڈ بھی ضائع نہ کرنا پڑے۔ اس کا طریق یہ ہوگا کہ آرڈر دے جائیں۔ آپ واپس آئیں گے تو آپ کا آرڈر تیار ہوگا۔ رسید کٹی ہوئی ہوگی۔ پیسے دے کر لے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کا نام "مخزن الکتب العلمیہ" رکھا گیا ہے۔ اس نام کا دیگر زبانوں بلوچی، سندھی، پختون، جرمن،

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

• ۱۵ر ربیع الاوّل ۱۴۰۲ھ

• ۱۲ر صلح ۱۳۶۱ ہش

ہمارا اصل ہتھیار دعا اور صرف دعا ہے

ہم اس امر کو واضح کر چکے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی ہدایت وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے قریش مکہ کی بدزبانیوں، ایذا رسانیوں اور توہین آمیز سلوک پر کمال صبر و ضبط کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور اس کے جواب میں کمال خوش خلقی، حسن سلوک اور احسان کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی بدزبانیوں، افتراؤں، تہمتوں اور ایذا رسانیوں پر کوئی تعرض نہ کیا اور ان کے معاملہ کو خدا پر چھوڑے رکھا۔

لیکن اس سارے معاملہ کو خدا پر چھوڑنے اور مکمل خاموشی اختیار کرنے کا یہ مطلب نہیں تھا کہ آپؐ نے اس بارہ میں سرے سے کچھ کیا ہی نہیں اور اس سارے معاملہ سے لاتعلق رہے۔ آپؐ اپنی خاموشی کے باوجود اپنے فرض سے غافل نہیں تھے اور وہ فرض یہ تھا کہ آپؐ اپنے مسلک پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے اور اس میں لچک پیدا کئے بغیر ایک طرف تو اپنی بے بسی کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر کے اس سے امداد و نصرت کے طالب ہوتے تھے اور دوسری طرف بدزبانیاں کرنے والوں اور ایذا رسانیوں کو انتہا تک پہنچانے والوں کے لئے بڑے درد والحاح سے دعائیں کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب کرے تا وہ اس کے غضب سے بچ سکیں اور راہِ ہدایت پر گامزن ہو کر اس کے انعامات کے وارث بن سکیں۔

آپؐ کے اس طرز عمل کا بھی کتب احادیث میں تفصیل سے ذکر آتا ہے۔ جہاں تک خود اپنی بے بسی اور بیچارگی کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر کے اس سے اس کی نصرت طلب کرنے کا تعلق ہے آپؐ کی ایک دعا جو آپؐ نے سفرِ طائف سے واپسی کے وقت مانگی یہ ہے:۔

"اے میرے رب میں اپنے ضعفِ قوت اور قلتِ تدبیر اور لوگوں کے مقابلہ میں اپنی بے بسی کی شکایت تیرے ہی پاس کرتا ہوں۔ اے میرے خدا تو سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے اور کمزوروں اور بے کسوں کا تو ہی نگہبان و محافظ ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے ..... میں تیرے ہی منہ کی روشنی میں پناہ کا خواستگار ہوتا ہوں کیونکہ تو ہی ہے جو ظلمتوں کو دور کرتا اور انسان کو دنیا و آخرت کے حسنات کا وارث بناتا ہے" (ابن ہشام)

دوسری طرف آپؐ بدزبانی کرنے والوں اور ایذا پہنچانے والوں کے لئے مسلسل یہ دعائیں مانگ رہے تھے کہ اے خدا تو میری قوم کو ہدایت دے۔ یہ میرے ساتھ اور میرے صحابہؓ کے ساتھ جو سلوک کر رہے ہیں اپنی جہالت اور لاعلمی کی وجہ سے کر رہے ہیں۔ ایک طرف کفار مکہ کی طرف سے مظالم کا سلسلہ جاری تھا اور دوسری طرف آپؐ ان کے ہدایت پانے کے لئے مسلسل دعائیں کر رہے تھے۔ ان کی بدزبانیوں اور ایذا رسانیوں پر اگر چاہتے تو بددعا بھی کر سکتے تھے لیکن نہ صرف یہ کہ آپؐ نے خود بددعا نہیں کی بلکہ اپنے صحابہؓ کو بھی ان کے حق میں بددعا کرنے سے منع کیا۔ آخر جب بعض صحابہؓ نے کفار مکہ کے انسانیت سوز مظالم اور بدزبانیوں سے کسی قدر گھبرا کر آپؐ کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ آپؐ ان کیلئے بددعا کیوں نہیں کرتے تو آپؐ یہ الفاظ سنتے ہی اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ آپؐ کا چہرہ سُرخ ہو گیا اور آپؐ نے فرمایا:۔

"دیکھو تم سے پہلے وہ لوگ گذرے ہیں جن کا گوشت لوہے کے کانٹوں سے نوچ نوچ کر ہڈیوں سے صاف کر دیا گیا مگر وہ اپنے دین سے متزلزل نہیں ہوئے، اور وہ لوگ گذرے ہیں جن کے سروں پر آرے چلا کر ان کو دو ٹکڑے کر دیا گیا مگر ان کے قدموں میں لغزش نہیں آئی۔ دیکھو خدا اس کام کو ضرور پورا کرے گا حتیٰ کہ ایک شتر سوار صنعاء (شام) سے لیکر حضر موت تک سفر کرے گا اور اس کو سوائے خدا کے اور کسی کا ڈر نہ ہوگا مگر تم تو جلدی کرتے ہو"

(بخاری)

اسی طرح جب آپؐ طائف کے اوباش نوجوانوں کی فحش کلامی اور سنگ باری سہنے کے بعد وہاں سے واپس آ رہے تھے تو راستہ میں پہاڑوں کا فرشتہ آپؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مجھے خدا نے آپؐ کے پاس بھیجا ہے تا اگر ارشاد ہو تو میں یہ پہلو کے دونوں پہاڑ (باقی صفحہ ۶ پر)

کلام الامام امام الکلام

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے پُر معارف منتخب اشعار

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس منعقدہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۱ء میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کے رُوح پرور خطاب سے قبل مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے درج ذیل پُر معارف منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے:۔

کس قدر ظاہر ہے نُور اس مبدأ الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اُس میں جمالِ یار کا

اُس بہارِ حُسن کا دل میں ہمارے جوش ہے
مت کرو کچھ ذکر ہم سے تُرک یا تاتار کا

اَے خدا اے چارۂ آزارِ ما
اَے علاجِ گریہ ہائے زارِ ما

حافظ و ستّاری از جُود و کرم
بیکساں را یاری از لطفِ اتم

حُسن و خُلق و دلبری بر تو تمام
صحبتے بعد از لقائے تو حرام

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے

بہارِ جاوداں پیدا ہے اسکی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اُس سا کوئی بستاں ہے

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

مصطفےٰؐ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

در دلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے

آنکہ در بِرّ و کرم بحرِ عظیم
آنکہ در لطفِ اتم یکتا دُرے

آنکہ در جود و سخا ابرِ بہار
آنکہ در فیض و عطا یک خاورے

از بنی آدم فزوں تر در جمال
وز لآلی پاک تر در گوہرے

چشمِ من بسیار گردید و ندید
چشمۂ چوں دینِ اُو صافی ترے

سالکاں را نیست غیر از وے امام
راہرواں را نیست جُز وے رہبرے

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اُس ذات کو پایا ہم نے

ہم ہوئے خیرِ اُمم تجھ سے ہی اے خیرِ رسلؐ
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض

عصرِ حاضر کے متعلق قرآنی پیشگوئی کی حقانیت ناطقہ

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ مشرق وسطیٰ)

ایک خبر ملاحظہ ہو۔

لندن "دنیا کی فوجی طاقتوں کی حکمت عملی پر شائع ہونیوالے سلسلہ کتب جینز کے مبلشر ڈبلیو۔ آر۔ ٹیلر نے انکشاف کیا ہے کہ ایٹمی جنگ کو روکنے کے لئے جتنی رکاوٹیں کھڑی کی گئی تھیں وہ ختم ہو چکی ہیں۔ اب کسی لمحے بھی ایٹمی جنگ شروع ہو سکتی ہے ٹیلر نے اپنی نئی کتاب میں لکھا ہے کہ نیٹو اور وارسا پیکٹ کے تنظیمی ڈھانچے تباہ ہو رہے ہیں عالمی طاقتیں خفیہ مقامات پر خوفناک قسم کے ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات کر رہی ہیں روس دفاعی ٹیکنالوجی میں مغربی ممالک سے آگے بڑھ چکا ہے۔"

قرآن کریم میں عصر حاضر کے متعلق جو پیشگوئیاں مذکور ہیں ان میں سے یاجوج اور ماجوج کے متعلق پیش گوئی ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں یاجوج اور ماجوج کے مہیب خطرات اور ان کے اقتدار و نفوذ کا ذکر یوں ہوا ہے:

حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج
وھم من کل حدب ینسلون ○
(الانبیاء)

یعنی جب یاجوج اور ماجوج کے لئے تمام روکیں دُور ہو جائیں گی اور ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور وہ سمندر کی لہروں اور پہاڑی راستوں سے تیزی سے نکل کھڑے ہوں گے۔ حتی اذا فتحت کے الفاظ میں یاجوج اور ماجوج کے غلبۂ اقتدار اور ان کے ظالمانہ نظام کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس غرض کے لئے ان کے لئے وسائل اور راستوں کو کھول دیا جائے گا۔ تاکہ ان کا اثر و نفوذ قائم ہو۔ لفظ حدب کے معانی لغت میں سمندر کے بھی ہوتے ہیں۔ اور پہاڑ کی چوٹی و بلندی کے بھی ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس آیت کے مطابق یہ مطلب نکلتا ہے کہ یاجوج اور ماجوج کی سرشت میں استعماریت ہوگی اور یہ قوم بحر و بر میں نوآبادیات قائم کرے گی اور ان کا مقصد اپنے مقبوضات کو وسیع سے وسیع تر کرنا ہوگا۔ روس، امریکہ، برطانیہ اور ان کی ایجادات، اختراعات اور مصنوعات میں جنگی اسلحہ سر فہرست ہے جس میں بارود اور آتشگیر مادہ ہوتا ہے اور اس میں ایسے کیمیکلز استعمال ہوتے ہیں جن کا مقصد آگ لگانا اور تباہی و بربادی پھیلانا ہوتا ہے۔

یاجوج اور ماجوج دونوں لفظ اَجّ سے مشتق ہیں اور لفظ اَجّ کے معانی جلدی اور تیزی کے ہیں۔ اجیج آگ کا شعلہ مارنا اور بھڑکنے کے معانی میں استعمال ہوتا ہے اور اج الماء اجوجا کے لحاظ سے ماجوج کے معنے میں موجیں مارنے والے پانیوں سے واضح تشبیہ دی گئی ہے اور ان الفاظ میں یہ مفہوم ہے کہ یہ قومیں آگ سے بہت کام لیں گی۔ اور ان کے استعماری منصوبوں میں بحری قوت کا نمایاں کردار ہوگا۔ آج استعماری حکومتوں کے تباہ کن ہتھیار کئی اقسام پر مشتمل ہیں جو اپنی تباہی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان میں قسما قسم کے میزائل، ہائیڈروجن بم، نیپام بم اور نیوٹرون بم شامل ہیں اور وہ ہنستے بستے شہروں کو آناً فاناً تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور انسانی آبادیاں دیکھتے دیکھتے پیوندِ خاک ہو جاتی ہیں۔ آگ اور دھوئیں کے گھٹا ٹوپ بادل چھا جاتے ہیں اور ہر طرف دہشت اور خوف و بربریت کی حکمرانی قائم ہو جاتی ہے۔ امریکہ نے جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی کو چند لمحات میں ایٹم بموں سے تباہ و برباد کر دیا تھا مگر آج ان بموں سے کئی گنا طاقتور بم ایجاد ہو چکے ہیں اور ایٹمی ہتھیاروں سے لیس آبدوز کشتیاں سمندروں میں گشت کرتی ہیں جن میں ایسے آلات اور کیمرے بھی لگے ہوتے ہیں جو سمندر کی گہرائیوں میں ہی ان کو ساری دنیا کی خبریں پہنچاتی ہیں۔

حضرت اقدس بانیٔ جماعت احمدیہ یاجوج اور ماجوج کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر ارضی قویٰ ملیں گے اور ان پر ارضی قویٰ کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائے گا۔ یاجوج ماجوج کا لفظ اُجیج سے لیا گیا ہے جو شعلہ نار کو کہتے ہیں۔ پس یہ وجہ تسمیہ ایک تو بیرونی لوازم کے لحاظ سے ہے جس میں اشارہ ہے کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائے گی۔ اور وہ اپنے دنیوی تمدن میں آگ سے بہت کام لیں گے۔ ان کے بری اور بحری سفر آگ کے ذریعہ سے ہوں گے۔ ان کی لڑائیاں بھی آگ کے ذریعہ سے ہوں گی۔ ان کے تمام کاروبار کے انجن آگ کی مدد سے چلیں گے۔ دوسری وجہ تسمیہ یاجوج ماجوج کے اندرونی خواص کے لحاظ سے ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کی سرشت میں آگ کا مادہ زیادہ ہوگا وہ قومیں بہت تکبر کریں گی۔ اور اپنی تیزی اور چستی اور چالاکی میں آتشی خواص دکھلائیں گی۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۴۲)

اپنی تصنیف لیکچر سیالکوٹ میں یاجوج اور ماجوج کے اقتدار کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یاجوج ماجوج دو قومیں ہیں۔ جن کا پہلی کتابوں میں ذکر ہے اور اس نام کی وجہ یہ ہے کہ وہ "اجیج" سے یعنی آگ سے بہت کام لیں گی اور زمین پر ان کا بہت غلبہ ہو جائے گا اور ہر ایک بلندی کی مالک ہو جائیں گی۔"

عالمی شہرت کی حامل شخصیت برطانیہ کے سابق وزیراعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے بھی اپنے ایک خطاب میں روس اور برطانیہ کو یاجوج و ماجوج کے الفاظ سے تعبیر کیا۔ گلڈ ہال لندن کے بڑے گیٹ کے دونوں طرف یاجوج ماجوج کے مجسمے نصب تھے جب جنگ میں گلڈ ہال پر جرمنی نے بمباری کی تو وہ کلیتہً نذرِ آتش ہو گئے تھے یہ مجسمے دوبارہ نصب کئے گئے۔ اور اس تقریب پر مسٹر چرچل مہمان خصوصی تھے۔ مسٹر ونسٹن چرچل نے اپنے خطاب میں کہا:۔

یاجوج ماجوج کا نہ صرف زمانہ قدیم سے تعلق ہے بلکہ عہدِ حاضر سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے ایک طرف اس وقت یاجوج ہے اور دوسری طرف ماجوج۔ یاجوج و ماجوج کے مابین خواہ کتنے ہی اختلاف ہوں مگر وہ بہرحال ایک ہی قسم کے اجزاء سے بنے ہوئے ہیں۔ ایک طرف ایسے عوام الناس ہیں جو امن و آزادی کے خواہاں ہیں اور دوسری طرف قوم پرستوں، تخیل پسندوں، انقلابیوں طبقاتی نفرت کے ماہروں سامراجیوں کے گروہ اتر پڑتے ہیں جن کے پاس محض لغت میں الجھے ہوئے نظریوں کے سلوں کی افواج ہیں اور وہ انہیں دن رات ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ تاکہ آبادیاں ویران ہوں اور لوگ بموں کی نذر ہوں یہ وہ ترکیب اجزاء ہے جو یاجوج ماجوج دونوں میں پائی جاتی ہے اور یہ وہ ہولناک انجام ہے جو ان دونوں پر وارد ہوگا۔ ایک طرف سوویت روس کی فوجیں اور ہوائی طاقت اور ان کے تمام کمیونسٹ ساتھی اور ایجنٹ اور فدائی لوگ ہیں جو اکثر ممالک میں پائے جاتے ہیں اور دوسری طرف مغربی جمہوریتوں کی طاقتیں ہیں جو امریکہ کے گرد جمع ہو رہی ہیں۔ جن کے قبضے میں ایٹم بم کی طاقت موجود ہے اب اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟ برطانیہ اور امریکہ جارحانہ اشتراکیت کو آزاد ممالک کے اندر مزید راستہ بنانے میں روکنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہی امن کی حقیقی بنیادیں ہیں۔"

(لندن ٹائمز)

مذکورہ بالا خطاب میں مسٹر چرچل نے یاجوج اور ماجوج کی دو ہولناک طاقتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان اقوام کا تعلق نہ صرف عصرِ قدیم سے ہے بلکہ آج بھی ان اقوام کا وجود پایا جاتا ہے جو امن عالم میں چنگاریاں برسا رہی ہیں اور ان کے پاس ایٹمی طاقت موجود ہے جس کے بل بوتے پر یہ تباہی اور بربادی ہو رہی ہے اور ان دونوں کا انجام تباہی و بربادی ہے قرآن کریم نے یاجوج اور ماجوج کے انجام کا ذکر بھی بڑے ہی واضح الفاظ میں کیا ہے جب یاجوج اور ماجوج کا ظہور ہوگا اور ان کا غیر معمولی غلبہ و اقتدار ہوگا تو ایک دوسرے کے خلاف حصول مفادات و مراعات کی خاطر رقابت کا پیدا ہونا لازمی امر ہے اور اس کا انجام باہمی جنگ پر منتج ہوگا۔ قرآن کریم نے بڑے ہی واضح الفاظ میں اس امر کا اظہار بطور پیشگوئی کے کیا ہے چنانچہ قرآن کریم اس صورت حال کا ذکر ان الفاظ میں کرتا ہے:۔

وترکنا بعضھم یومئذ یموج
فی بعض ونفخ فی الصور فجمعنھم
جمعا ۔ (الکہف ۱۰۰)

اور اس وقت ہم انہیں ایک دوسرے کے خلاف جوش سے حملہ آور ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور بگل بجایا جائے گا۔ تب ہم ان سب کو اکٹھا کر دیں گے اس آیت کریمہ میں یاجوج ماجوج کے اپنے اندرونی احوال و کوائف کا ذکر ہے عربی زبان میں ماج۔ یموج۔ موجا کے معنے برانگیختہ ہونے اور باہمی مشتعل ہونے کے ہیں اور اس کے معنے باہمی اختلاف اور رقابت کے ہوتے ہیں یہ لفظ اضطراب گھبراہٹ اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرنے کے مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے معنی قوموں کے معاملات میں مداخلت کر کے فساد کرنے کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ آیت یاجوج ماجوج کی باہمی اختلاف اور جنگ و جدال پر بھی دلالت کرتی ہے۔ موجودہ حالات اس امر کی غمازی کر رہے ہیں کہ اقوام کا دنیا کی قیادت حاصل کرنے میں شدید اختلاف ہے اور ایک دوسرے پر جنگی

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی — برطانیہ — کینیڈا اور تنزانیہ کی جماعتوں کی طرف سے اظہارِ غم

حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ کی وفات پر قرار دادہائے تعزیت

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ ... مرقدھا کی وفات پر دنیا بھر سے تعزیتی قرار دادیں موصول ہونے کا سلسلہ برابر جاری ہے اس سلسلے میں بیرون پاکستان کے کئی ممالک سے تعزیتی قرار دادیں موصول ہوئی ہیں جن میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے بابرکت وجود کو خراجِ عقیدت ادا کیا گیا ہے اور آپ کی جملہ صلاحیتوں کا احسن پیرائے میں ذکر کر کے حضرت سیدہ مرحومہ مغفورہ کے لئے ترقی درجات کی دعا کی گئی ہے قرار دادوں میں سے محض چند جملے پیش کئے جاتے ہیں۔

مغربی جرمنی

مغربی جرمنی کی مختلف جماعتوں اور ذیلی تنظیموں نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے علیحدہ علیحدہ قرار دادیں بھیجی ہیں۔ جماعت احمدیہ ہمبرگ کے ارکان نے لکھا ہے کہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی وفات سے جماعت ایک قیمتی وجود سے محروم ہوگئی ہے آپ نہایت نفیس طبیعت کی مالکہ ہونے کے ساتھ ساتھ دینی اور دنیوی امور میں بہت اعلیٰ درجہ کی فراست رکھتی تھیں آپ ایک مومن عورت کی تمام صفات سے متصف تھیں اور قال اللہ وقال الرسول کے مطابق اسلامی احکامات کی سختی سے پابندی کرنیوالی تھیں۔

جماعت احمدیہ فرینکفرٹ

نے لکھا ہے۔ مرحومہ کی شخصیت کا طرۂ امتیاز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت کا عظیم کام بجالانا تھا آپ نے حضور ایدہ اللہ کی یہ خدمت محض اپنے شوہر ہونے کی حیثیت سے ہی نہیں فرمائی بلکہ شاہدین اس امر کے گواہ ہیں کہ آپ نے اپنے جلیل القدر شوہر کے مقام کو کما حقہٗ سمجھتے اور پہچانتے ہوئے اس کے مناسب حال حضور ایدہ اللہ کی رفاقت خدمت اور مدد کا وہ حق ادا فرمایا کہ تمام خدامِ دین کے لئے نمونہ کی حیثیت رکھتا ہے آپ کی وفات یقیناً اس لحاظ سے ایک عظیم جماعتی صدمہ ہے کہ جماعت کے امام کا اس دنیا میں سب سے قریبی مونس و غمگسار رخصت ہوگیا۔

نیوآن برگ

اس جماعت نے اپنی تعزیتی قرار داد میں لکھا کہ یقیناً حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ کی زندگی ہمارے لئے خدمت دین اور جانثاری کا درخشندہ نمونہ تھی۔ آپ کی زندگی کامل طور پر ایک مومن کی زندگی تھی اور ہم سب کے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہے اس اچانک سانحہ سے ہمارے آقا کے دل کو جو عظیم صدمہ پہنچا ہے ہم اس سے پوری طرح آگاہ ہیں۔ اور اپنے آقا کے اس عظیم غم میں برابر کے شریک ہیں۔

لجنہ اماء اللہ ہمبرگ

کی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے لکھا ہے۔ ۱۹۸۰ء میں حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ ہمبرگ میں مرحومہ کی تشریف آوری سے لجنہ اماء اللہ ہمبرگ کو آپ سے دینی استفادہ کی توفیق ملی۔ مختلف ممالک میں تبلیغی دوروں پر حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ آپ کی ذات [illegible] عورت کے کردار کا نمونہ اور غیر مسلم خواتین کے لئے دلچسپی اور رغبت کا موجب ہوتا تھا... آپ کی وفات سے ہم سب ان فیوض سے محروم رہ گئے ہیں

انصار اللہ ہمبرگ

اس مجلس نے اپنے ایک اجلاس میں حضرت بیگم صاحبہ کی وفات پر غم و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنی قرار داد میں لکھا ہے کہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کا وجود باوجود جماعت کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ تھا وہ حضور ایدہ اللہ کے شانہ بشانہ اپنی کمزور صحت کے باوجود انتھک اور بے لوث خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کو جنت میں اعلیٰ مقامات سے نوازے اور اپنے قربِ خاص میں جگہ دے۔ آمین۔

انگلستان

جماعت احمدیہ انگلستان کی متعدد جماعتوں نے بھی حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مانچسٹر

نے اپنی قرار داد میں لکھا ہے کہ حضرت بیگم صاحبہ کا وجود حضرت اقدس کے خاندان کی خواتین مبارکہ میں سے ایک مبارک اور مقدس وجود تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منصب قیادت جماعت احمدیہ پر متمکن ہوتے ہی حضرت بیگم صاحبہ پر بھی عظیم ذمہ داریاں پڑ گئیں۔ جنہیں آپ نے نہایت محنت سے ادا کیا۔ حضرت بیگم صاحبہ نے حضور کے سفروں میں جو اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک پیش آتے تھے کے دوران حضور کی خدمت کے علاوہ جماعت کی خواتین سے ملاقات اور ان کی راہنمائی فرماتی رہیں کئی مواقع پر حضور کی معیت میں آپ کو بھی مساجد کی بنیادی اینٹیں رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ گلاسکو سکاٹ لینڈ

یہ غم اور صدمہ صرف حضور ایدہ اللہ ان کی اولاد یا خاندانِ حضرت اقدس کا ہی نہیں بلکہ ہم سب اس صدمہ میں برابر کے شریک ہیں۔ ہم لجنہ اماء اللہ گلاسکو (سکاٹ لینڈ) اپنے پیارے حضور انور اور ان کی اولاد اور سارے خاندانِ حضرت اقدس کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتی ہیں اور دستِ بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ بیگم صاحبہ مرحومہ مغفورہ کو جنت الاعلیٰ میں اپنے قربِ خاص میں جگہ دے اور بلندیٔ درجات عطا کرے اور حضور ... ایدہ اللہ اور آپ کی اولاد کو صبرِ جمیل کی نعمت سے نوازے اور خود ہی وجہ تسلی بن کر آئے آمین ثم آمین۔

ایڈنبرا (سکاٹ لینڈ)

جماعت احمدیہ ایڈنبرا (سکاٹ لینڈ) کے جملہ افراد کو حضور ... ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات کی خبر بذریعہ ٹیلی فون موصول ہوئی جسے سن کر تمام افراد کو دلی صدمہ پہنچا کیونکہ ایک مخلص اور ہمدرد رفیقۂ حیات جو حضور ... ایدہ اللہ کے امور میں ممد اور معاون تھیں حضور سے جدا ہوگئی ہیں اس لحاظ سے دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ اس سے متاثر ہوئی ہے اور باوجود فاصلے کے بُعد کے دنیا کا ہر احمدی اس غم میں اپنے آپ کو برابر کا شریک سمجھتا ہے۔

ہڈرزفیلڈ

اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کو اعلیٰ علیین میں خاص الخاص مقام قرب عطا فرمائے اور آپ کی روح پاک پر اپنی غیر معمولی رحمتوں برکتوں اور فضلوں کی بارش نازل فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

حضرت ممدوحہ کا وجود جماعت احمدیہ کے لئے خصوصاً اور دنیا بھر کے لئے عموماً بہت سی برکتوں کا موجب تھا۔

لجنہ اماء اللہ لندن، انگلستان

مرحومہ موصوفہ کا مبارک وجود ہم مستورات کے لئے اس لحاظ سے بھی ایک خاص رحمت اور برکت کا باعث تھا کہ آپ ہمارے اور ہمارے پیارے آقا کے درمیان محبت اور تعلق کی ایک نہایت خوشکن کڑی اور ایک زندہ رابطہ تھیں۔ اس میں شک نہیں کہ اپنے محبوب امام کے ساتھ ہمارا رابطہ اور تعلق کبھی ٹوٹ نہیں سکتا مگر آپ کے ارتحال سے جو عظیم خلاء پیدا ہوگیا ہے۔ اُسے ہمارے الفاظ بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

آپ تقریباً ۴۰ سال کا عرصہ حضور ... ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رفیقۂ حیات اور دستِ راست رہیں نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بابرکت دورِ خلافت میں بیرونی ممالک کے جتنے بھی اہم اور طویل سفر کئے ان میں محترمہ سیدہ ممدوحہ کو بھی حضور کی معیت اور تربیتی، تبلیغی امور میں بہترین معاون ہونے کا شرف حاصل ہوا اور بیرونی ممالک میں علاوہ کئی دیگر مساجد کے سات سو سال کے بعد سپین کی پہلی مسجد کے سنگِ بنیاد رکھنے کی تاریخی تقریب میں بھی شامل ہونے کی اور سنگِ بنیاد نصب فرمانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

ممبرات لجنہ لندن، انگلستان کو آپ سے ملے کوئی ایک سال کا عرصہ ہو رہا ہے اور اب وہ امیدوں بھرے دن قریب آ رہے تھے کہ ہم حضور ... کی معیت میں بیگم صاحبہ کی زیارت اور آپ کی محبت بھری صحبت سے پھر لطف اندوز ہو سکیں گی۔ لیکن ہماری یہ انتظار کی گھڑیاں راستے ہی میں ختم ہوگئیں۔ تمام علاج معالجے بیکار ثابت ہوئے اور الٰہی تقدیر غالب آگئی۔ اور وہ ہم سب کو حزیں اور سوگوار چھوڑ کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مانچسٹر

بیگم صاحبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی الم ناک خبر احباب جماعت نے فطری رنج و قلق کے ساتھ سنی۔ جماعت احمدیہ مانچسٹر کا ہنگامی اجلاس ۶ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بلایا گیا نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ مرحومہ کی مغفرت کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ یہ صدمہ جماعت احمدیہ کے لئے عموماً اور خاندانِ حضور کے لئے خصوصاً ناقابلِ تلافی ہے۔ خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ قادر و توانا سب کو اس صدمہ جانکاہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ قرطبہ (سپین)

حضرت سیدہ موصوفہ نے ہر موقع پر حضور ... ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مل کر عظیم قربانیاں پیش کیں اور حضور کی انتھک معاونت فرمائی۔ آپ کے عالمی تبلیغی اور تربیتی دوروں میں ساتھ ساتھ رہیں۔ بے شک آپ کا نام اور آپ کے کام تاریخ احمدیت کے صفحات پر ہمیشہ تابندہ و درخشندہ رہیں گے۔ سرزمین سپین کو بھی آپ کے قدم چومنے کا فخر حاصل ہوا۔ اور یہاں بھی آپ کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی آپ کی وفات ایک عظیم قومی نقصان ہے۔ اس موقع پر جبکہ دل غمگین ہیں ہم خدا تعالیٰ کی رضا کے سامنے جھکتے اور اسی سے دست بدعا ہیں کہ وہ اس عظیم ہستی کو ہمیشہ اپنے قرب کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنتوں میں رکھے اور وہاں بھی ہمیشہ درجات کی بلندی عطا فرماتا رہے۔

جماعت احمدیہ ناروے

حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ مغفورہ کا بابرکت وجود جماعت سے ماں کی طرح محبت اور شفقت کرنے والا۔ جماعت کی عظمت اور استحکام کے لئے اور احباب جماعت کے دکھ درد میں خدا کے حضور دعا میں ڈوبا ہوا وجود تھا ہم سب کے لئے رحمت کا نشان تھا۔ - - -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صف دوم معلمین کی گیارھویں کلاس

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۲ء کی تعمیل میں اب پھر ۱۵ جنوری ۱۹۸۲ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لیے بھجوائیں تا ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت اپنے مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء ضلع اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم ارشاد)

تاریخ خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنی تاریخ کی تدوین کا کام شروع کیا ہے۔ ایسے تمام احباب جنہیں ۱۹۳۸ء سے اس مجلس کے کسی شعبہ میں نمایاں کام کرنے کی توفیق ملی ہو شعبہ تاریخ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اس سے آگاہ فرمائیں۔ اگر آپ کے عہد میں کسی اور خادم نے کوئی ایسا امتیازی کام کیا ہو جسے آپ محفوظ کروانا ضروری سمجھتے ہوں تو یہ بھی تحریر فرما دیں اور آپ کی مرسلہ رپورٹ اگر کسی اخبار یا رسالہ میں شائع ہو چکی ہو تو اندازاً اس کا حوالہ بھی دے دیں باقی تحقیق ہم خود کر لیں گے۔ امید ہے احباب اس کام کی اہمیت کے پیش نظر بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

(لئیق احمد طاہر نگران شعبہ تاریخ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خالد کے سالانہ نمبر کی خصوصیت

الحمد للہ کہ امسال بھی جلسہ سالانہ پر خالد کا سالانہ نمبر شائع کیا گیا ہے (جنوری ۱۹۸۲ء کا پرچہ ہے) اس شمارہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کے بارے میں خصوصی مضامین اور نظمیں شامل اشاعت ہیں۔

آپ یہ شمارہ قائدین اضلاع اور قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے حاصل کر کے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

اعلانِ نکاح و رخصتانہ

مورخہ ۱۲/۱۹۸۱ء کو بعد نماز ظہر بر مکان خان محمد یوسف خان صاحب اسلام آباد ڈپٹی سیکرٹری، جناب شیخ عبدالوہاب صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے میرے بیٹے عزیزم عبدالبصیر انجینئر انگلستان کا نکاح ڈاکٹر فریدہ یوسف ایم بی بی ایس کے ساتھ مبلغ ۳۷۵۰/- پونڈ مہر پر پڑھا۔ شام چھ بجے برات راولپنڈی سے لاہور کے لئے روانہ ہوئی۔ ۲۴/۱۲/۸۱ کو دعوت ولیمہ دی گئی۔ عزیزم عبدالبصیر بابو عبدالغنی صاحب انبالوی کا پوتا اور مولانا ابوالعطا صاحب جالندھری کا بڑا نواسا ہے۔

(امۃ الرحمٰن اہلیہ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب لاہور)

گھروں میں سلنڈر گیس کے خواہشمند
ربوہ اور اس کے گرد و نواح میں جو احباب اپنے گھروں میں سلنڈر گیس کے خواہشمند ہوں
رابطہ قائم کریں
اقبال ٹریڈرز
رجسٹرڈ
• ڈیلرز • ایجنسی ہولڈر • کمیشن ایجنٹس • کنٹریکٹرز
راجپوت منزل متصل پوسٹ آفس گوبازار ربوہ

بقیہ :- اداریہ

ان لوگوں پر پوشت کر کے ان کا خاتمہ کر دوں۔ آپؐ نے فرمایا:-

"نہیں نہیں! مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ انہی لوگوں میں سے وہ لوگ پیدا کر دے گا جو خدائے واحد کی پرستش کریں گے" (بخاری)

الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمنوں سے گالیاں سن کر اور ان کے ہاتھوں انسانیت سوز مظالم سہہ کر بھی ان کے لئے بد دعا نہیں کی اور نہ صحابہؓ کو ان کے لئے بد دعا کرنے دی بلکہ آپؐ دن رات ان کی ہدایت یابی کے لئے دعاؤں میں مصروف رہے اور اس طرح خلق عظیم کا عدیم النظیر مظاہرہ کیا آپؐ کیوں نہ ایسا کرتے جبکہ آپؐ مکارم اخلاق کو ان کے کمال تک پہنچانے کیلئے مبعوث کئے گئے تھے۔ آپؐ کی ان دردمندانہ دعاؤں کے ذریعہ ہی بالآخر انقلاب رونما ہوا۔

آپؐ نے یہ اسوہ حسنہ اس لئے قائم کیا تاکہ ہم آپؐ کے نقش قدم پر چل کر اپنے حسن اخلاق اور قوت احسان سے حق کو دنیا میں غالب کریں۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بدزبانیوں اور ایذا رسانیوں پر کمال صبر و ضبط سے کام لینے اور اپنے حسن اخلاق سے دوسروں کے دلوں پر فتح پانے کی تلقین فرمائی وہاں ساتھ ہی ان کی ہدایت یابی کے لئے درد والحاح سے دعائیں کرنے اور دعاؤں سے کبھی غافل نہ ہونے کی بھی اسی شدّ و مدّ سے تلقین فرمائی۔ مثال کے طور پر آپ نے ایک موقع پر لوگوں کی گالیوں اور ایذا رسانیوں کی پرواہ نہ کرنے بلکہ آپ کی پیروی اور اطاعت میں ان کیلئے دعائیں کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:-

"اب بتاؤ کہ کیا یہ اطاعت کا کام ہے کہ انسان دشمن کا ایسا دشمن بنے کہ جب تک اسے پیس نہ لے اور تکلیف اور دکھ نہ پہنچا لے صبر ہی نہ کرے۔ یہ میں جانتا ہوں کہ انسانی فطرت میں یہ بات ہے کہ گالی سے مشتعل ہو جاتا ہے مگر اس حالت سے ترقی کرنی چاہیئے۔ تم کو جو دکھ اور گالیاں دی جاتی ہیں وہ کچھ چیز نہیں۔ اس کی ہرگز پرواہ نہ کرو اور انسانوں کے راضی رکھنے کے پیچھے نہ پڑو بلکہ اپنے خدا کو راضی کرو۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا یہی مضمون ہے کہ اگر تم لوگوں کو راضی رکھنے کے واسطے ان کے ساتھ مداہنت سے پیش آؤ گے تو اس میں تم کو ہرگز کامیابی نہ ہوگی۔ اگر خدا تعالیٰ ناراض ہے تو خواہ ساری دنیا تم سے خوش ہو تو وہ بے فائدہ ہے۔

یہ یاد رکھو کہ اگر تم مداہنہ سے دوسری قوموں کو ملو تو کامیاب نہیں ہو سکتے۔ خدا ہی ہے جو کامیاب کرتا ہے۔ اگر وہ راضی ہے اور ساری دنیا ناراض ہو تو پرواہ نہ کرو۔ ہر ایک جو اس وقت سنتا ہے یاد رکھے کہ تمہارا ہتھیار دعا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ دعا میں لگے رہو۔

یاد رکھو معصیت اور فسق کو نہ وعظ دور کر سکتے ہیں اور نہ کوئی اور حیلہ۔ اس کیلئے ایک ہی راہ ہے اور وہ دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی ہمیں فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں نیکی کی طرف خیال آنا اور بدی کو چھوڑنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب چاہتی ہے اور یہ انقلاب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور یہ دعاؤں سے ہوگا۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۶۶، ۱۶۷)

اعلان نکاح

میرے نواسے عزیزم محمد یحییٰ خان ابن محمد عیسیٰ جان خانصاحب آف ٹورنٹو (کینیڈا) کا نکاح میری پوتی عزیزہ نائلہ طاہر بنت مجید احمد طاہر سے مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۲۶/۱۲/۸۱ کو مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے مسجد بلال میں بعد نماز فجر پڑھا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(عطا محمد سابق ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

• تازہ اور معیاری ادویات اور پیٹنٹ دواؤں کیلئے تشریف لائیں
ارشاد میڈیکل سٹور
فون نمبر ۴۳، ۴
گھر ۶
بھریا روڈ ضلع نواب شاہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت کی مہم

ماہنامہ "انصار اللہ" کا آغاز ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زمانۂ صدارت میں ۱۹۶۰ء میں ہوا تھا۔ اس ماہنامہ کے اجراء کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پالیسی وضع فرمائی تھی ماہنامہ انہیں لائنوں پر عمل پیرا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس رسالہ نے اپنی علمی اور تربیتی ذمہ داری کو احسن رنگ میں پورا کیا اور آئندہ کے لئے اس کوشش میں رواں دواں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

ماہنامہ میں کسی قسم کا کوئی اشتہار شائع نہیں ہوتا اس لئے اس کے اخراجات اس قلیل چندہ سے پورے نہیں ہوتے جو پاکستان میں اس کے لئے مقرر ہے۔ خاص طور پر اس وجہ سے بھی کہ ماہنامہ کی کتابت چند مہینوں سے ونڈ ائیک پر کروادی گئی ہے جو لیتھو کی نسبت کافی مہنگی ہے۔ اس لئے مجلس کو رسالہ پر ۲۴/- روپے خرچ کرنے پڑ رہے ہیں جبکہ پاکستان میں اس کا چندہ صرف پندرہ روپے سالانہ مقرر ہے۔ جہاں چندہ میں اضافہ زیر غور ہے وہاں سب سے پہلے ماہنامہ کی اشاعت کو وسیع کرنے کی مہم چلائی گئی تاکہ زیادہ سرکولیشن کے نتیجہ میں اخراجات کا بار کم ہو۔ توسیع اشاعت کے لئے مختلف طریق کار اختیار کئے گئے۔ ان میں سے ایک طریق مربیان کرام کا تعاون تھا۔ بعض مربیانِ کرام کی خدمت میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے تحریک کی گئی کہ رسالہ کے لئے مقرر کردہ ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے اپنے اپنے حلقوں میں کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس طریق میں بڑی برکت بخشی۔ مربیان کرام نے بھرپور تعاون فرمایا۔ اُن کے لئے دعا کی تحریک اور دوسروں میں مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے کی خاطر بعض مربیان کرام کی کوششوں کا نتیجہ ذیل میں درج ہے۔

نمبر شمار	نام مربی	مقررہ ٹارگٹ	کامیابی	باقی
۱۔	مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی مقیم کراچی	۱۰۰ نئے خریدار	۱۰۹ خریدار	x
۲۔	" محمد اشرف صاحب ناصر مربی مقیم حیدر آباد	۱۰۰ "	۱۰۰ "	x
۳۔	" روشن دین صاحب مربی مقیم کوئٹہ	۱۰۰ "	۳۱ "	۶۹
۴۔	" چوہدری عبدالحفیظ صاحب مربی مقیم لودھراں	۲۵ "	۵۴ "	x
۵۔	" مولوی کرامت اللہ صاحب مربی مقیم گوجر خان	۲۵ "	۲۵ "	x
۶۔	" حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی مقیم باندھی ضلع نواب شاہ	۲۵ "	۲۰ "	۵
۷	" مولوی ناصر احمد صاحب قمر مربی مقیم بہاول نگر	۲۵ "	۱۹ "	۶
۸	" مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی دہلی گیٹ لاہور	۲۵ "	۱۰ "	۱۵

ان کے علاوہ بعض اور مربیان کرام بھی ہیں جنہوں نے ابھی تک کچھ خریدار دیئے ہیں اور اُن کی طرف سے جلد ہی ٹارگٹ پورا کر کے اطلاع ملنے کی توقع ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کوششوں میں برکت دے آمین۔

اس ضمن میں سب کوشش کرنے والوں میں سے مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب مربی سلسلہ لودھراں کی کوششیں خاص طور سے قابلِ تحسین اور باعثِ تشکر ہیں۔ انہوں نے اپنے خط محررہ ۳/۱۲/۸۱ میں صدر محترم کی خدمت میں لکھا

"..... میری دلی خواہش ہے کہ تحصیل لودھراں کے جملہ انصار اللہ جن کی تعداد ۵۲ ہے کے نام رسالہ جاری ہو جائے۔ دُعا کی درخواست ہے"

پھر دوسرے خط محررہ ۱۹/۱۲/۸۱ میں یہ خوشکن اطلاع دی کہ

"..... آپ نے ۲۵ نئے خریدار ماہنامہ انصار اللہ کے خاکسار کے ذمہ لگائے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آنمکرم اور جماعت احمدیہ لودھراں کی خدمت میں دعا کی خصوصی درخواست کی گئی۔ تحصیل لودھراں میں کل انصار ۵۲ ہیں۔ مجالس ۷ ہیں اور زیادہ تر غریب جماعتیں ہیں۔ دوستوں کا بھی یہی خیال تھا کہ پچیس ۲۵ رسالے نہیں لگیں گے۔ خاکسار یہی جواب دیتا رہا کہ کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔ بہر حال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور خاکسار اس قابل ہوا کہ ۳/۱۲/۸۱ کو آپ کی خدمت میں ۲۵ خریداروں کی فہرست ارسال کر دی گئی۔ اس خط میں خاکسار نے اپنی ایک خواہش کا اظہار کیا تھا کہ تحصیل لودھراں کے جملہ انصار جن کی تعداد ۵۲ ہے کے نام رسالہ جاری ہو جائے۔ آپ نے دعا بھی فرمائی۔ تحصیل لودھراں میں کل انصار تجنید فارمز کے لحاظ سے ۵۲ ہیں لیکن کچھ انصار رہ گئے ہیں جن کی تعداد ۶ ہے۔ یہ کل تعداد ۵۸ بنتی ہے۔ قبل ازیں ۴ رسالے ساری تحصیل میں جاری ہیں۔ اب مزید ۵۴ رسالے جاری کروائے جا رہے ہیں جن میں سے ۲۵ کے نام قبل ازیں بھجوا چکا ہوں۔ اب اس خط کے ذریعہ انتیس ۲۹ خریداروں کے نام مع مکمل پتہ جات بمعہ کل چندہ ارسال کر رہا ہوں"۔

اُن کے خط کا اقتباس محض اس لئے دیا گیا ہے تاکہ دوستوں کو معلوم ہو سکے کہ جو مجاہد دعاؤں کے ساتھ کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ بظاہر ناممکن حالات میں بھی توقع سے بڑھ کر ان کی کوششوں کو پھل لگاتا ہے۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے آمین

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

حلقہ ننکانہ میں تربیتی جلسوں کا انعقاد

۲۶ر نومبر کو سید والا ضلع شیخوپورہ میں ایک اجلاس مکرم بشیر احمد صاحب زرگر کے احاطہ میں منعقد ہوا جس میں خاکسار نے تلاوت کی اور مختصر تعارف کرایا۔ بعدہٗ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے اسلامی تاریخ کے واقعات کو سلائیڈز کی صورت میں دکھلایا اور پھر احمدیت کے ذریعہ تبلیغ کی مہم کے مناظر دکھلائے گئے۔ یہ اجلاس بند احاطہ میں ایک گھنٹہ بیس منٹ تک جاری رہا۔ لوگوں نے بہت اچھا اثر لیا۔ حاضری مرد و زن اور اطفال کی تعداد تیرہ ۱۳ صد کے قریب تھی۔

اگلے دن جمعہ مولانا محترم نے ننکانہ میں پڑھایا اور امرھم شوریٰ بینھم پر پون گھنٹہ خطبہ پڑھا۔ رات کو کوٹ فاضل میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں خطاب کیا۔ ڈیڑھ گھنٹہ سلائیڈز دکھائیں یہاں حاضری تین ۳ صد تھی۔ علاقہ کے زمیندار مکرم راؤ وریام خان صاحب نے اس جلسہ کو کامیاب بنایا۔ ہم اُن کے اس تعاون کے از حد ممنون ہیں۔ نیز ملک عبدالرحیم صاحب سیٹھ نے مہمانوں کے لئے احسن رنگ میں کھانے کا انتظام کیا جن کی تعداد اڑھائی صد کے قریب تھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے وہ مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔

(نصیر احمد شاد مربی سلسلہ احمدیہ۔ ننکانہ ضلع شیخوپورہ)

بقیہ۔ قرآنی پیشگوئی

اور ایٹمی اسلحہ میں مسابقت کی دوڑ نے ان کو حیرت اور اضطراب میں ڈال دیا ہے۔

اس وقت روس اور امریکہ آپس میں باہمی اختلاف اور رقابت کی وجہ سے تموج کی حالت میں ہیں۔ اور روزانہ اس قسم کی خبریں پڑھنے میں آتی ہیں کہ ان کی جنگی مسابقت کی وجہ سے دنیا کا ہر گوشہ لرزاں و ترساں ہے۔ اور اس وقت مہیب جنگ کے گھٹاٹوپ بادل چھا رہے ہیں اور بقول مسٹر ٹیلر کے اس وقت عالمی طاقتیں ایٹمی اسلحہ کے انبار خفیہ مقامات پر لگا رہی ہیں۔ اور ان کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔

قرآن کریم میں عصر حاضر کے متعلق پیشگوئیوں کے بیان کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ مسلمانانِ عالم اپنے اندر بیداری پیدا کریں تاکہ ہر وقت وہ ان حالات اور مصائب کا مقابلہ کریں جو ان کو پیش آنے والے ہیں۔ مگر افسوس اور صد افسوس! قرآن کریم کی اس واضح پیشگوئی کے ہوتے ہوئے مسلمان حکومتیں آپس میں برسرِ پیکار ہیں وہ طاقت اور اسلحہ جو دشمن کے خلاف استعمال ہونا چاہیئے وہ آج اپنوں پر ہی استعمال ہو رہا ہے اپنے گھر کو آپ ہی آگ لگائی جا رہی ہے۔

۔ الغرض یاجوج ماجوج کے متعلق قرآنی پیشگوئی قرآن کریم کی صداقت و حقانیت پر شہادت ناطقہ ہے اور اس پیشگوئی کا مقصد عالمِ اسلام کو انتباہ کرنا تھا تاکہ وہ ان کے مقابلہ کے لئے باہمی اختلافات کو دور کریں۔

امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمادیں

ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۴۲۵ کے تحت (جو الفضل مورخہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۱ء میں شائع ہو چکا ہے) تمام جماعتوں کی طرف سے امیر صاحب / صدر صاحب جماعت نیز صدر صاحب موصیان کے دستخطوں سے موصیان کے بارے میں سالانہ رپورٹ جلد از جلد مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے کہ جماعت متعلقہ کے جملہ موصیان شرائط کو پورا نہ کر رہے ہوں ان کے متعلق ہر موصی کے لیے الگ الگ کاغذ پر مفصل رپورٹ ساتھ آنی چاہیئے۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت براہ کرم جلد رپورٹ بھجوائیں۔

(صدر مجلس کارپرداز)

درخواست ہائے دُعا

محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ علی پور چٹھہ میاں بشیر احمد اعوان کے چھوٹے صاحبزادے منیر احمد اعوان مقیم گمنڈن جرمنی میں ۲۲ر دسمبر ۱۹۸۱ء سے ہسپتال میں علاج کی غرض سے داخل ہیں۔ اُن کا اپریشن بھی ہوا ہے مگر تکلیف ابھی تک نہیں گئی۔ ڈاکٹرز کی کمیٹی مسلسل تحقیق میں لگی ہے مگر اصل بیماری کا علم نہیں ہو رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(نصیر احمد اعوان ۵/۶ نصیر میڈیکل سٹور۔ علی پور چٹھہ۔ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- دوسرے روز کا خطاب

فرانسیسی، سپینش وغیرہ زبانوں میں ترجمہ کر کے ان کے ناموں کا بھی بورڈ لگایا جائے گا تاکہ سب کتابیں ایک ہی جگہ سے مل سکیں اور رطب ویابس آپ کو بیچ کر آپ کی جیبوں پر ڈاکہ نہ ڈالا جائے۔

—— باقی ——

خصوصی درخواست دعا

خاکسار کے سب سے چھوٹے داماد ملک عبدالمجید صاحب شفٹ انجینئر شوگر مل جھوک شریف سندھ کا ہاتھ مشین میں آگیا ہے بہت زیادہ خون ضائع ہو گیا ہے اس وقت کراچی ہسپتال میں داخل ہیں جملہ احباب کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ عزیزم عبدالمجید صاحب حافظ عبدالحفیظ صاحب شہید مبلغ چین کے سب سے چھوٹے بھائی ہیں

(خاکسار محمد اسماعیل میالگڑھی)

محترمہ بیگم صاحبہ میاں غلام محمد صاحب اختر کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ بیگم صاحبہ میاں غلام محمد صاحب اختر مورخہ ۱۸/۱۲/۸۱ کو شام نو بجے اسلام آباد میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جماعت احمدیہ اسلام آباد نے وہیں پر نماز جنازہ ادا کی۔ بعد ازاں جنازہ اسلام آباد سے ربوہ لایا گیا۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل آئی۔ ان کی وصیت ۱/۸ کی تھی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔

مرحومہ قریباً ڈیڑھ ماہ قبل سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے صاحب فراش تھیں۔ اس کا اپریشن بھی کروایا گیا جو بظاہر کامیاب رہا مگر بعد میں زخم کی خرابی کی وجہ سے طبیعت بگڑتی چلی گئی اور اسی بیماری میں جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور آپ کے درجات کو بلند کرتا چلا جائے۔ آمین۔

ایوانِ محمود میں کھیلوں کا انتظام

ایوان محمود میں سپورٹس کلب کے زیر اہتمام ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھیلوں کا انتظام ہے۔ یہ کھیلیں روزانہ نماز کے بعد سے نماز عشاء تک ہوتی ہیں۔ جلسہ سالانہ کی چھٹیوں کے بعد اب یہ کھیلیں دوبارہ شروع ہو گئی ہیں۔ خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ ان کھیلوں سے استفادہ فرمائیں۔

{ مرزا لقمان احمد، مہتمم صحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ }

آل ربوہ ٹیبل ٹینس و بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

مورخہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ جنوری کو آل ربوہ ٹیبل ٹینس و بیڈمنٹن ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔ شریک ہونے والے فوری طور پر اپنے نام مکرم ظہیر صاحب کو ایوان محمود میں لکھوا دیں۔

مرزا لقمان احمد
(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دانتوں کی مضبوطی اور جلاء کیلئے
مشہور منجن
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷ - ۶۰۶

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
المحمد اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

اعلانِ نکاح و تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۱/۱۲/۸۱ بروز پیر منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور نے میرے لڑکے عزیزم ڈاکٹر چوہدری منیر احمد صاحب سہیل کا نکاح مبلغ اکاون ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ لبنیٰ وحید صاحبہ بنت محترم چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان ٹینلا گنبد لاہور کے ساتھ پولیس آفیسرز کلب لاہور میں پڑھا۔ عزیزم ڈاکٹر چوہدری منیر احمد صاحب سہیل ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم آف سرگودھا کے نواسے ہیں اور عزیزہ لبنیٰ وحید ڈاکٹر محمد دین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع وہاڑی کی نواسی اور چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ میاں چنوں کی پوتی ہیں اسی روز تقریب رخصتانہ کا اہتمام بھی پولیس آفیسرز کلب لاہور میں ہی کیا گیا تھا۔ جس میں خاندان حضرت اقدس کے بعض افراد محترم جناب چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ بہت سے احباب جماعت وکلاء اور لاہور ہائی کورٹ کے بعض جج صاحبان نے بھی شرکت فرمائی۔ مکرم محترم چوہدری داؤد احمد صاحب گلزار آف لندن نے دعا کرائی۔ مورخہ ۲۴/۱۲/۸۱ کو سرگودھا میں خاکسار نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب کے علاوہ دیگر کثیر التعداد احباب نے شرکت فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے موجب خیر و برکت اور مثمر ثماتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(محمد دین انور۔ اسسٹنٹ پروفیسر ریٹائرڈ اے/۱۵۱ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

اطلاع برائے احمدی طلباء

فسٹ ائیر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

یونیورسٹی کے شیڈول کے مطابق امسال فسٹ ائیر کا مندرجہ ذیل پروگرام ہے۔

رجسٹریشن :- ۱۶/۱۷ جنوری ۱۹۸۲ء ، ہوسٹل الاٹ منٹ :- ۱۷ جنوری (بعد از رجسٹریشن)
باقاعدہ کلاسیں۔ ۱۸ جنوری

آپ جب بھی یونیورسٹی آئیں۔ ہم سے ضرور رابطہ قائم کریں۔ تاکہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ نیز ہوسٹل الاٹ منٹ سے پہلے بھی ہمیں ضرور ملیں۔

بشارت احمد پیر
صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

نوٹ :- رابطہ کے لیے مندرجہ ذیل کمروں میں آئیں۔

کمرہ نمبر ۱۱	عبدالشکور انیس	قائداعظم ہال
" " ۹۹	سعود احمد پیر	" " "
" " ۱۰۰	بشارت احمد پیر	" " "
" " ۱۰۱	بشارت احمد	" " "

خوشخبری
ہمارے ہاں کھیلوں کا ہر قسم کا سامان، کھلی اون، پلاسٹک کے برتن و ڈنر سیٹ۔ حیدرآباد و کراچی کی چوڑیاں۔ سٹین لیس سٹیل کے برتن۔ ریڈی میڈ گارمنٹس۔ کتب و سٹیشنری ہینڈی کرافٹس۔ ماچس تھوک و پرچون۔ سامان بجلی۔ پریشر ککر۔ دیگچی سیٹ۔ بیڈ شیٹس اور دیگر منتخب اشیاء کنٹرول ریٹ پر دستیاب ہیں
آزمائش شرط ہے
نوٹ :- اگر کوئی چیز بازار کے ریٹ سے کم قیمت پر یا کنٹرول ریٹ پر نہ ملے تو پڑتال فرما کر زائد پیسے واپس لے سکتے ہیں۔ شکریہ۔
مون پروشن سٹور گول چوک مسجد اقصیٰ ربوہ

قیصر ہسپتال
جہاں بذریعہ جدید طریقہ علاج ہومیوپیتھی اور کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹروں کی زیر نگرانی علاج موذی امراض کینسر، شوگر۔ دمہ۔ کالی کھانسی امراض قلب۔ بلڈ پریشر وغیرہ کا شافی علاج۔ موجود ہے۔ بذریعہ خط و کتابت علاج کی سہولت بھی ہے۔
منجانب :
ڈاکٹر ایس اے قیصر ایم ڈی ہومیو ایم پی
قیصر ہسپتال بلاک وائی
وسن پورہ سکیم ۲ لاہور۔ فون ۳۲۰۲۰۷